24/2/2020

اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ
میں ایک یونیورسٹی کا طالب علم ہوں۔ہم ہاسٹل میں نماز ادا کرتے ہیں۔جہاں نماز ادا کرتے ہیں وہاں کھڑکی ہے۔اور کھڑکی میں شیشے لگا ہوا ہے۔مغرب اور عشاء کی نماز میں اگر سامنے کھڑکی کے کھڑے ہوں تو سامنے عکس نظر آتا ہے۔ تو کیا اس شخص کی نماز ہو جائے گئی؟ یا سب کی نہیں ہوں جو وہاں نماز پڑھ رہے ہیں؟

(جواب منسلک ہے)

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۷۵/۲۱۵۰

۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداًومصليًا

صورتِ مسئولہ میں نماز ہو جائے گی، تاہم اگر کھڑکی میں لگے ان شیشوں کی وجہ سے نمازی حضرات کی یکسوئی میں خلل آتا ہو، تو اُن کو چاہئے کہ وہ اس سے بچنے کی کوئی تدبیر اختیار کیا کریں۔

حاشية ابن عابدين (رد المحتار) (١/ ٦٥٤)

بقي في المكروهات أشياء أخر ذكرها في المنية ونور الإيضاح وغيرهما: منها الصلاة بحضرة ما يشغل البال ويخل بالخشوع كزينة ولهو ولعب،

درر الحكام شرح غرر الأحكام (١/ ١١١)

وقيد الزيلعي أيضا الإباحة بأن لا يتكلف لدقائق النقش في المحراب فإنه مكروه؛ لأنه يلهي المصلي. اهـ.قلت فعلى هذا لا يختص بالمحراب بل في أي محل يكون أمام من يصلي بل أعم منه وبه صرح الكمال فقال بكراهة التكلف بدقائق النقوش ونحوها خصوصا في المحراب.------------------------------**والله سبحانه وتعالى اعلم**

زاہد اللہ

زاہد اللہ غفرلہٗ ولوالدیہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۴/ جمادی الثانیہ/۱۴۴۱ھ

۱۹/ فروری/2020ء

الجواب صحیح

[signature]

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۴/ جمادی الثانیہ/۱۴۴۱ھ

/ فروری/2020ء

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۴/ جمادی الثانیہ/۱۴۴۱ھ

۱۹/ فروری/2020ء

الجواب صحیح

[signature]

۲۴/۶/۱۴۴۱ھ

دار الافتاء

فتویٰ نمبر ۲۱۵۰/۷۵

۲۴/۶/۱۴۴۱

۲۰/۲/۲۰۲۰